

مختصر تعارف

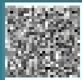
جامعہ بلتستان الاسلامیہ

(شگر بلتستان)









ایڈریس: جامعہ بلتستان الاسلامیہ (رجسٹرڈ) وزیر پور، ضلع شگر، سکردو بلتستان

صدقہ جاریہ کی صورتیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
مومن کو اس کے اعمال اور نیکیوں میں سے اس کے مرنے کے بعد جن چیزوں کا ثواب پہنچتا رہتا ہے وہ یہ ہیں:

- علم جو اس نے سکھایا اور پھیلایا۔
- نیک اور صالح اولاد جو چھوڑ گیا۔
- وراثت میں قرآن مجید چھوڑ گیا۔
- کوئی مسجد بنایا گیا ہو۔
- یا مسافروں کے لیے کوئی مسافر خانہ بنوادیا ہو۔
- یا کوئی نہر جاری کر گیا۔
- یا زندگی اور صحت وتندرستی کی حالت میں اپنے مال سے کوئی صدقہ نکالا ہو۔ تو اس کا ثواب اس کے مرنے کے بعد بھی اسے ملتا رہے گا۔ (صحیح ابن ماجہ 200)

تعارف جامعہ بلتستان الاسلامیہ

علاقہ بلتستان

بلتستان کا علاقہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے انتہائی شمال میں کوہ قراقرم اور ہمالیہ کی چند وادیوں پر مشتمل قدیم آبادی ہے۔ یہ انتظامی لحاظ سے چار ضلعوں شگر، کھرمنگ، سکردو اور گانچھے میں منقسم ہے۔ یہاں تقریباً چار لاکھ افراد بستے ہیں۔ ان میں سے تقریباً پندرہ فیصد اہل سنت والجماعت سے تعلق رکھتے ہیں، یہ علاقہ سیاچن گلیشئر، کے ٹو اور دیوسائی میدان وغیرہ کی بنا پر دفاعی وسیاحتی نقطہ نظر سے انتہائی اہمیت کے حامل اور بین الاقوامی مہم جو سیاحوں کی جولانگاہ ہے۔

جامعہ بلتستان الاسلامیہ کا محل وقوع

جامعہ بلتستان الاسلامیہ، گلگت بلتستان کے نوخیز ضلع ''شگر'' میں واقع ہے جو بلتستان کے صدر مقام سکردو شہر سے تقریباً 50 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے، ضلع شگر کا کل رقبہ 8500 مربع کیلومیٹر ہے۔ یہاں پہلے راجاؤں کا دور ہوتا تھا مگر اب کونسلر نظام رائج ہے۔ مذہبی طور پر یہاں کی آبادی کی اکثریت شیعہ اثنا عشری ہے، جبکہ نوربخشیہ دوسری بڑی آبادی ہے۔ اہل سنت آبادی 15 فیصد ہے۔ 2015 میں شگر کو ضلع کا درجہ دیا گیا، شگر کی آبادی تقریباً ایک لاکھ نو ہزار کے لگ بھگ ہے۔ شگر کی سرحدیں مشرق میں خپلو، مغرب میں نگر گلگت، جنوب میں سکردو سے ملتی ہیں۔ جبکہ شمال کی طرف دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی" کے ٹو" اور کوہ قراقرم کی دیگر پہاڑی چوٹیاں اور گلیشئرز ہیں۔

وادی شگر

شگر ایک نہایت وسیع اور خوبصورت وادی ہے۔ یہ بلتستان ڈویژن کے کسی بھی ضلع سے آبادی اور رقبہ دونوں لحاظ سے بڑا علاقہ ہے۔ شگر کی آبادی '' لمسہ'' نامی گاؤں سے شروع ہوتی ہے اور اختتام دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی (k-2) پر ہوتا ہے۔ دریائے شگر کی بائیں جانب یونین کونسل گلاب پور کا علاقہ ہے، اس کی ابتدا'' نیالی'' گاؤں سے ہوتی ہے، نیالی گاؤں سے آدھے گھنٹے کی مسافت پر وزیر پور کے علاقے میں مرکزی شاہراہ پر دینی وعصری علوم کا عظیم الشان مرکز'' جامعہ بلتستان الاسلامیہ'' واقع ہے۔

جامعہ بلتستان الاسلامیہ کی تاریخ

پہلا مرحلہ: تأسیس



سنہ 1925ء - 1926ء میں جب مولانا سید عبداللہ اکبر رحمہ اللہ دہلی سے مولانا عبدالوہاب دہلوی رحمہ اللہ کے مدرسہ سے فارغ التحصیل ہوکر شگر پہنچے تو انہوں نے شگر میں تعلیم وتربیت، عقائد کی اصلاح اور دعوت وتبلیغ کے فروغ کے غرض سے گھر پر ہی مدرسہ قائم کردیا اور یہی علاقہ شگر کا سب سے پہلا مدرسہ تھا، مولانا محمد علی خوریدی، مولانا یعقوب، مولانا احمد جان اور مولانا تقی الدین رحمہم اللہ وغیرہ اس مدرسے کے اولین طلباء تھے۔ لیکن یہ مدرسہ وسائل کی کمی کی وجہ سے تقریباً 15 سال بعد بند ہوگیا، پھر جب سید مولانا عبداللہ اکبر رحمہ اللہ کے فرزند مولانا سید فضل الرحمن رحمۃ اللہ علیہ سنہ 1962 میں پنجاب سے اپنی تعلیم مکمل کرکے شگر واپس تشریف لائے تو دو سال جدوجہد کے بعد مولانا عبداللہ اکبر، مولانا محمد علی خوریدی اور مولانا تقی الدین رحمہم اللہ کے ساتھ مل کر سنہ 1966 میں اس شمع توحید کو محلہ چنگچونگپہ میں دوبارہ روشن فرمایا اور اس کا نیا نام مدرسہ "منبع العلوم الاسلامیہ" رکھ دیا، جہاں پر مولانا عبداللہ اکبر رحمہ اللہ اور مولانا محمد علی خوریدی اور مولانا تقی الدین رحمہ اللہ ہی اولین اساتذہ تھے۔

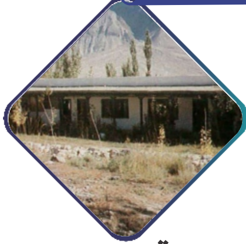
یہ مدرسہ 1982ء تک قائم رہا اور طلبہ وطالبات کو اسلامی تہذیب وتمدن سے آراستہ کرتا رہا لیکن 13 جنوری بروز جمعرات 1982م کو سردیوں کی اندھیری رات میں مدرسے کی اس عظیم عمارت کو آگ لگ گئی، مدرسہ میں اس وقت 70 سے زائد طلباء رہائش پذیر تھے، کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، لیکن بارہ کمروں پر مشتمل بالائی منزل تمام اثاثہ جات سمیت جل کر راکھ ہوگئی، جس میں نصابی واسلامی کتب، سینکڑوں قرآن پاک کے نسخے، مدرسے کے اہم دستاویزات، فرنیچرز، طلباء کے بسترے اور دیگر قیمتی اشیاء شامل تھیں۔ إنا لله وإنا إليه راجعون۔۔

سنہ 1966 سے 1982 تک شگر کے اس اولین مدرسہ میں درج ذیل اساتذہ کرام نے تدریسی خدمات سرانجام دیں۔

1۔مولانامحمدعلی بن عبدالسلام رحمہ اللہ۔(متوفی1970) 2۔مولاناسیدعبداللہ اکبر رحمہ اللہ۔(متوفی1975)
3۔مولاناتقی الدین احمدجان رحمہ اللہ۔(متوفی1995)4۔مولاناسیدعبدالغفارحسن رحمہ اللہ)(متوفی2014)
5۔مولاناسیدفضل الرحمن رحمہ اللہ۔(متوفی2020) 6۔مولاناعبدالسلام سلطانی حفظہ اللہ۔
7۔مولاناسیدعبداللہ قاسمی حفظہ اللہ۔

دوسرا مرحلہ : بحالی اور تعمیر نو





سانحہ منبع العلوم الاسلامیہ جماعت اہلحدیث شگر کے لیے ایک غیر متوقع اور دردناک سانحہ تھا، جس نے پوری جماعت کو نہایت غمزدہ کردیا تھا کیونکہ جماعت کا یہی ٹوٹل سرمایہ تھا جو آناً فاناً ملبہ کے ڈھیڑ میں تبدیل ہوچکا تھا، لیکن جذبہ تعمیر سے سرشار جماعت کی ماؤں، بہنوں، نوجوانوں اور بزرگوں کو سلام ہو کہ ان کے ناقابل یقین ایثاروقربانیوں نے اس حقیقت کو سچ کردکھایا کہ اگر ہو جذبہ تعمیر زندہ تو پھر کس چیز کی ہم میں کمی ہے، چنانچہ مدرسہ کی بحالی اور تعمیر کا کام شروع ہوگیا، اساتذہ نے بچوں کو پھر جمع کرکے درس وتدریس کا آغاز کردیا، بعض طلبہ مدرسہ سے متصل گھروں میں پڑھتے جبکہ ناظرہ کے بچے مدرسے کے نچلی منزل میں موجود لائبریری ہال میں پڑھتے کیونکہ یہی وہ واحد جگہ تھی جو طوفانی آگ سے محفوظ رہی تھی۔

اِدھر قوم کے جوانوں ، بوڑھوں ، ماؤں اور بہنوں نے جذبہ تعمیرِ نو اور جذبہ خدمتِ دین کے تحت مدرسہ منبع العلوم الاسلامیہ میں پھر سے درس وتدریس کا آغاز کردیا تو اُدھر ان کے اس دینی جذبے اور ولولے نے بیرونِ ملک زیر تعلیم شگر کے طلباء اور روزگار کے سلسلے میں موجود احباب کے عزم اور حوصلوں کو مزید مضبوط اور بلند کردیا اور انہوں نے مدرسہ کو از سر نو تعمیر کرنے کا پختہ عزم وارادہ کرلیا، چنانچہ اس مقصد کے لیے بیرون ملک درج ذیل حضرات پیش پیش تھے۔

1۔فضیلۃ الشیخ سید عبداللہ عبدالخالق حفظہ اللہ۔ 2۔فضیلۃ الشیخ عبدالستار محمد حفظہ اللہ۔

3۔فضیلۃ الشیخ عبدالسلام ابراہیم حفظہ اللہ۔ 4۔فضیلۃ الشیخ مہدی زمان حفظہ اللہ۔

5۔فضیلۃ الشیخ عبدالصمد کلیم رحمہ اللہ۔ 6۔فضیلۃ الشیخ سید فیض اللہ رحمہ اللہ۔

7۔جناب سید عبدالستار اسحاق رحمہ اللہ۔

جامعہ کو معرض وجود میں لانے جہاں بیرون ملک مقیم فعال و متحرک مؤسسین کی نا قابلِ فراموش خدمات ہیں، وہیں مقامی طور پر بہت سے محنتی اساتذہ، مخیر سرکردگان، مخلص بزرگوں کی مرکزی کردار بھی شامل ہے۔ اساتذہ کرام نے انتہائی قلیل معاوضہ پر صبر کرتے ہوئے تدریسی خدمات سرانجام دیں، مخیر سرکردگان نے اپنی قیمتی زمینیں وقف کیں، نیک بزرگوں نے اپنی استطاعت کے مطابق مالی تعاون فراہم کیا۔ ایثار و قربانی کی مثال پیش کرنے میں درج ذیل نام قابلِ ذکر ہیں۔

1۔استاذ العلماء حضرت مولانا شیخ تقی الدین رحمہ اللہ۔ 2۔استاذ الاساتذہ مولانا سید فضل الرحمن رحمہ اللہ۔

3۔استاذ الاساتذہ مولانا عبدالسلام سلطانی حفظہ اللہ ۔ 4۔مفتی مولانا سید عبدالغفار حسن رحمہ اللہ۔

5۔استاذ الاساتذہ مولانا سید عبداللہ قاسمی حفظہ اللہ 6۔حاجی صوفی حسن قصیر آبادی حفظہ اللہ ۔

7۔حاجی محمد یوسف قورماتی رحمہ اللہ۔ 8۔حاجی غلام حیدر رحمہ اللہ۔

9۔میاں محمد نذیر قورماتی رحمہ اللہ۔ 10۔میاں ابراہیم بیاروقپہ رحمہ اللہ۔

11۔مولانا محمد کاظم موسیٰ حفظہ اللہ ۔ 12۔مولانا محمد صاحب حفظہ اللہ

13۔حاجی عبدالرحمن محمد جان رحمہ اللہ 14۔حاجی محمد تقی غوسپہ رحمہ اللہ۔

جامعہ بلتستان الاسلامیہ کے قیام میں حاجی صوفی حسن چھٹ پی کھور والے کی خدمات قابل تحسین اور نہایت منفرد ہے، جب جامعہ کی نئی عمارت کے لیے زمین تلاش کی جارہی تھی تو انہوں نے سب سے پہلے نہایت موزون جگہ یعنی مرکزی شاہراہ پر تقریبا 10 کنال کا ایک پلاٹ جامعہ بلتستان الاسلامیہ کی نئی عمارت کے لیے وقف کردیا تھا، اسی طرح زمین وقف کرنے والوں میں حاجی غلام حیدر عبدالرحیم، حاجی یوسف اور میاں محمد نذیر قورماتی رحمہم اللہ بھی شامل ہیں، میاں ابراہیم بیاروق والا نے تو اپنی کل جائیداد جامعہ کے لیے وقف کردی تھی۔ اسی طرح وزیر پور کے معروف سرکردہ

میاں ابراہیم غوسپہ والا اور حاجی حسین رحمہم اللہ وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

یہ وہ ہستیاں ہیں جنہوں نے جامعہ بلتستان الاسلامیہ کے تاسیس میں کلیدی کردار ادا کیا تھا۔ ان میں کئی اساتذہ، مخیر بزرگان اور سرکردگانِ جماعت اللہ تعالی کو پیارے ہو چکے ہیں، اللہ انہیں جنت الفردوس نصیب فرمائے، جبکہ بعض اب بھی دینی، جماعتی اور مسلکی خدمات انجام دے رہے ہیں، اللہ تعالی ان کی زندگیوں میں برکت عطا فرمائے اور ان کی قربانیوں اور کاوشوں کو قبول ومنظور فرمائے۔ ان کے علاوہ بھی علاقہ کے بہت سے عمائدین، بزرگان اور سرکردگان نے اس ادارے کی تعمیر وترقی میں اپنا حصہ ڈالا ہوا ہے۔ فجزاهم الله خيرا، وتقبل الله منا ومنهم صالح الأعمال

چنانچہ ان مشایخ کی کاوشوں، مقامی علماء کرام اور عوام کی جدوجہد کے نتیجے میں ایک جدید عمارت کا سنگ بنیاد **جامعہ بلتستان الاسلامیہ** کے نام سے 17 رجب 1403 ہجری بمطابق یکم مئی 1983ء بروز اتوار رکھا گیا، اور فضیلۃ الشیخ سید عبداللہ شاہ حفظہ اللہ کی نگرانی میں مولانا سید فضل الرحمن رحمہ اللہ، مولانا تقی الدین رحمہ اللہ اور مولانا عبدالسلام سلطانی حفظہ اللہ نے اپنے اپنے ہاتھوں سے ایک ایک پتھر رکھ کر اس عظیم درسگاہ کی بنیاد رکھی۔ اس طرح شگر بلتستان میں پہلا ایسا تعلیمی، دعوتی اور فلاحی ادارہ وجود میں آیا جو اِس وقت طلباء وطالبات کو مفت دینی اور عصری تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ علاقے کے ناداروں کے لیے فلاحی اور رفاہی خدمات فراہم کرنے کا سب سے بڑا ادارہ ہے۔

سن 1983 میں جامعہ بلتستان الاسلامیہ شگر میں پہلا غیر سرکاری تعلیمی ادارہ تھا جہاں دینی ودنیاوی تعلیم کا ایک ساتھ انتظام تھا، مفت دینی ودنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ مفت قیام وطعام کی بہترین سہولت بھی حاصل تھی، طلباء کو ماہانہ بنیاد پر وظیفہ بھی دیا جاتا، طلباء عصری تعلیم کے لیے صبح کے وقت میں گورنمنٹ پرائمری اسکول جایا کرتے اور اسکول سے واپسی کے بعد دوپہر سے لیکر رات تک دینی تعلیم حاصل کرتے، اُس وقت پہلی جماعت سے پرائمری تک مفت تعلیم کا انتظام تھا۔

تیسرا مرحلہ : نشاۃ ثانیہ





سنہ 1985 میں جب سعودی عرب کے مشہور اسلامی یونیورسٹی جامعہ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ کے وائس چانسلر علامہ عبداللہ بن عبدالمحسن الترکی کی ہدایت پر جامعہ الامام کے اساتذہ پر مشتمل ایک وفد شگر تشریف لایا، یہ وفد یونیورسٹی کے دو فاضل اساتذہ پر مشتمل تھا:

1۔فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن محمد المرزوق۔2۔فضیلۃ الشیخ ناصر بن عبدالرحمن السعید۔

وفد کے معزز اراکین نے شگر کا تفصیلی دورہ کیا اور جامعہ کی تعلیمی اور دعوتی منصوبوں کا بغور جائزہ لیا ،جامعہ کو درپیش نازک حالات کا سنجیدگی سے مطالعہ کیا،جس کے نتیجے میں جامعہ بلتستان الاسلامیہ کی تعلیمی ،دعوتی اور رفاہی سرگرمیوں میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور اس وقت کے متحرک وفعال اولین مدیر الجامعہ فضیلۃ الشیخ سید عبداللہ شاہ حفظہ اللہ اور دیگر مشائخ کی انتھک جدوجہد اور بے پناہ کاوشوں کے نتیجہ میں جامعہ بلتستان الاسلامیہ کو مقبولیت کا وہ شرف اور اعزاز ملا کہ اپنے قیام کے صرف تین سال بعد یعنی سن 1987 سے جامعہ میں اساتذہ کرام کے مبعوث ہونے کا سلسلہ شروع ہوا، چنانچہ فضیلۃ الشیخ عبدالرحمن حنیف حفظہ اللہ جامعہ بلتستان الاسلامیہ میں بطور مبعوث پہلے استاد کے طور پر تشریف لائے ، اساتذہ کرام کے مبعوث ہونے کے ساتھ عرب جامعات میں طلباء کے داخلوں کے سلسلے کا آغاز ہوا، چنانچہ 1989 میں جامعہ بلتستان الاسلامیہ کے پہلے طالب علم مولانا عبدالقادر حفظہ اللہ نے جامعہ ملک سعود ریاض میں داخلہ کا اعزاز حاصل کرلیا۔گزرتے وقت کے ساتھ اساتذہ کرام کے مبعوث ہونے کی شرح میں اضافہ ہونے لگا، چنانچہ شیخ عبدالرحمن حنیف حفظہ اللہ کے بعد فضیلۃ الشیخ رضوان اللہ حفظہ اللہ، پھر 1989 میں شیخ عبدالسلام ابراہیم حفظہ اللہ مبعوث ہوئے ، 1991 میں شیخ عبدالستار محمد حفظہ اللہ اور فضیلۃ الشیخ احمد علی کوروی حفظہ اللہ مبعوث ہوئے۔جس سے جامعہ کی تعلیمی ،اور دعوتی سرگرمیوں میں قابلِ قدر اضافہ ہوا۔

سکردو اور اسلام آباد سمیت شگر کے مختلف دیہاتوں اور بستیوں میں برانچیں وجود میں آ گئیں۔1990 میں سکردو شہر میں تعلیمی ،دعوتی اور رفاہی منصوبوں پر مشتمل ایک جدید مرکز ''اسلامک اکیڈیمی سکردو'' کا قیام عمل میں آیا۔ پھر سنہ 2007 یں مزید 7 اساتذہ کرام مبعوث ہوئے ،مخلص اہل ثروت کا فیاضانہ تعاون میں اضافہ ہوا تو سنہ 2020 میں اسلام آباد میں مسافروں اور مریضوں کے لیے مسافر خانہ کا قیام عمل میں آیا۔الحمدللہ۔

تعلیمی، دعوتی اور فلاحی خدمات

جامعہ بلتستان الاسلامیہ (مرکز)





کے ٹو اور ہمالیہ کے اونچے پہاڑوں کے دامن میں دینی و دنیاوی تعلیم کا یہ فلاحی ادارہ ''جامعہ بلتستان الاسلامیہ'' تقریباً 12 کنال کے وسیع رقبہ پر محیط ہے جس میں ایک کشادہ مسجد، خوبصورت لائبریری ، دیدہ زیب کلاس رومز، پرسکون ہاسٹل، جدید کمپیوٹر لیب، مہمان خانہ، وسیع امتحان ہال اور کشادہ کھیل کا میدان شامل ہے۔ یہ صرف ایک تعلیمی و تربیتی ہی نہیں بلکہ خدمت انسانیت سے سرشار ادارہ بھی ہے، اور علاقہ شگر میں اپنی نوعیت کا پہلا ادارہ ہے کہ جس نے اس علاقے میں علم کی روشنی کو پھیلانے کے ساتھ ساتھ فلاحی و رفاہی خدمات میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔

جامعہ بلتستان الاسلامیہ شگر میں اس وقت 201 عدد طلباء زیر تعلیم ہیں، جبکہ تدریسی خدمات سرانجام دینے والے اساتذہ کرام کی کل تعداد 23 ہے۔ ان میں اکثر اساتذہ اسلامک یونیورسٹی مدینہ منورہ، ملک سعود یونیورسٹی اور امام یونیورسٹی ریاض سعودی عرب کے فارغ التحصیل ہیں۔ جبکہ بعض اساتذہ پنجاب و کراچی کے معروف درسگاہوں سے فارغ التحصیل ہیں۔

یہاں مدینہ یونیورسٹی اور وفاق المدارس کے نصاب کے ساتھ ساتھ انٹرمیڈیٹ تک عصری علوم کی تعلیم دی جاتی ہے، اس ادارے کے ماتحت 28 برانچوں میں سینکڑوں طلباء و طالبات تعلیم کے زیور سے آراستہ ہو رہے ہیں۔ تعلیمی سال 2021 میں 167 طلباء و طالبات نے ناظرہ قرآن پاک مکمل کیا۔ اب تک 48 طلباء نے قرآن پاک مکمل حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ 350 کے قریب طلباء و طالبات نے جامعہ سے سند فراغت حاصل کی ہیں۔ تقریباً 450 کے قریب طلباء و طالبات وفاق المدارس کے امتحانات میں شریک ہو چکے ہیں۔ 60 کے قریب طلباء کے بیرون

ممالک یونیورسٹیوں میں اعلیٰ تعلیم کے لیے داخلے ہوئے ہیں، 20 عدد طلباء اس وقت مختلف جامعات میں زیرِ تعلیم ہیں۔ جامعہ کا سالانہ خرچہ 8,00,000 اسّی لاکھ روپے ہیں۔

شعبہ درس نظامی



یہ برصغیر کے تقریباً تمام دینی مدارس کا بنیادی مشترکہ و متفقہ نصاب ہے جس کو مدارس کی اصطلاح کے اعتبار سے چار تعلیمی مراحل پر تقسیم کیا گیا ہے (ابتدائیہ۔ متوسطہ۔ ثانویہ۔ عالیہ) ابتدائیہ سے ثانویہ تک ہر مرحلہ تین سالوں پر جبکہ عالیہ دو سال پر مشتمل ہے۔ ان مراحل میں جو علوم پڑھائے جاتے ہیں وہ ترجمہ و تفسیر قرآن، اصول تفسیر، حدیث، اصول حدیث، فقہ، اصول فقہ، علم میراث، عقائد، سیرت نبوی، تاریخ اسلام اور دیگر علوم عربیہ جیسے صرف، نحو، لغت، بلاغت اور ادب وغیرہ پر مشتمل ہے۔

نصابِ تعلیم

جامعہ میں وفاق المدارس السلفیۃ کا مجوزہ نصاب پڑھایا جاتا ہے، البتہ جامعہ کی تعلیمی کمیٹی نے بعض درجات میں وفاق کے نصاب کے علاوہ کئی دیگر مفید کتابیں بھی شامل کی ہیں۔ متوسطہ، ثانویہ اور عالیہ پڑھ کر وفاق المدارس السلفیۃ پاکستان کے امتحان پاس کرنے والے کو وفاق المدارس السّلفیہ پاکستان کی طرف سے عالمیہ مساوی ایم اے کی سند دی جاتی ہے۔

تعلیم بنات



طلبہ کی طرح طالبات کے لیے بھی جامعہ کے زیرِ اہتمام ناظرہ، حفظ قرآن کریم اور درس نظامی کا انتظام موجود ہے، اس مقصد کے لیے جامعہ نے چند برانچوں کو طالبات کے لیے خاص کر دیا ہے، چنانچہ

وزیر پور گاؤں میں معہد عائشہ للبنات، معہد خدیجۃ الکبریٰ، معہد اسلامی باقر آباد، گلاب پور میں معہد بلتستان الاسلامی، مدرسۃ تعلیم القرآن گلاب پور، مدرسۃ تعلیم القرآن سمن آباد، جبکہ الچوڑی میں مدرسۃ اُم ھانی قابل ذکر ہیں، ان برانچوں میں طالبات کو متوسطہ سے عالیہ تک دینی تعلیم کی سہولت حاصل ہے۔

فن خطابت

درس نظامی پڑھنے والے تمام طلباء کے لیے یہ نظام بنایا گیا ہے کہ وہ فن خطابت کی مشق کریں، تاکہ عملی میدان میں خطاب وبیان کے ذریعے بہتر انداز میں عوام کو دینی تعلیمات سے روشناس کراسکیں، اس مقصد کے لیے باقاعدہ ایک نگران مقرر ہے اور ہر جمعرات کو جلسہ اصلاح البیان کا پروگرام منعقد ہوتا ہے۔

لائبریری



جامعہ کے احاطہ میں ایک عظیم کتب خانہ ہے، جس میں درسی کتابوں کے علاوہ علوم اسلامیہ اور دیگر علوم کی ہزاروں اہم کتابیں موجود ہیں، یہ کتب خانہ صبح وشام کے تعلیمی اوقات کے علاوہ عصر سے عشاء تک کھلا رہتا ہے، طلبہ اور اساتذۂ کرام اس سے علمی استفادہ کرتے ہیں۔

عصری تعلیم



عصری تعلیم وقتِ حاضر کی اہم ترین ضرورت ہے، چنانچہ جامعہ میں حکومت کے مروجہ نصابِ تعلیم کے تحت عصری تعلیم دی جاتی ہے، قسم البنین اور قسم البنات میں زیر تعلیم طلباء وطالبات کو نرسری سے انٹرمیڈیٹ تک فری عصری تعلیم کی سہولت حاصل ہے۔

کمپیوٹر کی تعلیم





آج کی اس جدید ترین دنیا میں جس تیز رفتار ترقی کا ہم مشاہدہ کر رہے ہیں وہ ہمیں تعلیم کے میدان میں کمپیوٹر کے استعمال کی دعوت دیتی ہے۔ کیونکہ اب کوئی شعبہ ایسا نہیں رہا کہ جس میں کمپیوٹر کا اہم کردار نہ ہو۔ چنانچہ اسی اہمیت، افادیت اور ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے جامعہ نے طلباء کو کمپیوٹر کی تعلیم دینے کا فیصلہ کیا اور اس مقصد کے لیے باقاعدہ ایک کمپیوٹر لیب قائم کیا گیا ہے۔

شعبہ دعوت وتبلیغ





بلتستان کے پسماندہ علاقوں میں توحید وسنت کے فروغ اور جہالت کے خاتمہ کے لیے جامعہ کے مستند اساتذہ کرام پر مشتمل دعوت وتبلیغ کا شعبہ موجود ہے، پچھلے نصف صدی کے دوران توحید وسنت کی تبلیغ سے فیضاب ہو کر سینکڑوں افراد راہ حق پا چکے ہیں اور راہِ حق پر گامزن ہیں، موجودہ دور میں یہ شعبہ یومیہ وعظ ونصیحت، ہفتواری دروس، ماہانہ تبلیغی دوروں، اجتماعات اور جلسوں کا انتظام کرتا ہے۔

دار الافتاء والقضاء



یہ شعبہ مقتدر علماء کی کمیٹی کے سپرد ہے کہ جس کے ذریعے مقدمات کا شرعی فیصلہ صادر کیا جاتا ہے۔ سرکاری عدالتیں بھی بعض مقدمات میں فریقین کو اس کمیٹی کی طرف بھیج دیتی ہیں۔ عوام کی طرف سے

آنے والے سوالات کے جوابات فتاوی کی صورت میں دیا جاتا ہے۔اسی طرح یومیہ لوگ خود حاضر ہوکرزبانی مسائل بھی پوچھتے ہیں، نیز مسلمان ذاتی، خانگی اور اجتماعی معاملات میں بذریعہ ٹیلی فون بھی مسائل دریافت کرتے ہیں۔

تعمیرِ مساجد



اسلام میں مساجد کو بڑی اہمیت ہے، مسجدیں ہمیشہ سے علم وادب کی ترقی اور جہالت کے خاتمہ میں اہم کردار ادا کرتی آئی ہیں، چنانچہ جامعہ نے علاقے کے تقریباً تمام بستیوں میں اپنے محسنین و معاونین کی مدد سے اب تک 90 مساجد تعمیر کی ہیں تاکہ ہر مسلمان باجماعت نماز پنجگانہ اور وعظ ونصیحت کی سعادت حاصل کرسکے، ان مساجد میں ناظرہ قرآن مجید کے ساتھ ساتھ ترجمہ قرآن، حدیث، نماز نبوی، مسنون دعائیں اور اصلاحِ عقیدہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔

تعمیرِ مدارس



غربت، پسماندگی اور حکومت وقت کی عدم توجہ کے باعث یہاں کے باشندے تعلیم سے بہت دور ہوتے گئے، جس کی وجہ سے جہالت عام ہوگئی اور عوام راہ حق سے محروم ہوگئے، چنانچہ تعلیم کی اہمیت اور ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے مختلف علاقوں میں 28 برانچیں قائم کی گئی ہیں، ان برانچوں میں اس وقت 2500 کے قریب طلباء وطالبات علم کے زیور سے آراستہ ہورہے ہیں۔ نیز 20 معلمات اور 33 معلمین یعنی مجموعی طور پر 53 اساتذہ کرام تعلیم وتربیت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ایک برانچ کا سالانہ خرچہ تقریباً 180,000 ایک لاکھ اسی ہزار روپے ہیں۔

یتیموں اور بیواؤں کی کفالت

نادار اور غریب افراد کی مدد ایک معاشرتی، انسانی اور دینی فریضہ ہے، اللہ کے نبی علیہ السلام نے یتیموں کی کفالت کے اجر وثواب کے بارے میں فرمایا کہ (أنا وكافل اليتيم في الجنة هكذا) کہ یتیموں کی دیکھ بھال کرنے والا جنت میں اس طرح میرے ساتھ ہوگا کہ جس طرح یہ دو انگلیاں ساتھ ساتھ ہیں، چنانچہ جامعہ کے زیر نگرانی یتیموں کی کفالت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ انہیں وظائف دیے جاتے ہیں تاکہ وہ بھی دوسرے بچوں کی طرح تعلیم حاصل کر سکیں۔

روزہ افطاری پروگرام



اس پروگرام کے تحت جامعہ کے زیر انتظام مساجد میں غریب روزہ داروں کی دلجوئی کے لئے افطاری کا اہتمام کیا جاتا ہے، اس کے علاوہ یتیم، مسکین اور غریب گھرانوں میں افطاری تقسیم کی جاتی ہے، اس کے ساتھ ساتھ عوام الناس کی دینی رہنمائی کے لئے رمضان المبارک کے مسائل سے متعلق تبلیغی ودعوتی پروگرام بھی منعقد کیے جاتے ہیں۔

یومیہ ایک فرد کی افطاری: 150 روپے۔ ماہانہ ایک فرد کی افطاری۔ 4500 روپے

قربانی کی تقسیم



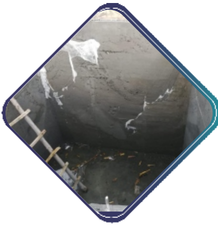




غربت اور افلاس کے باعث سال بھر جن نادار گھرانوں میں گوشت کی نعمت میسر نہیں ہوتی ، ادارہ اپنے محسنین اور معاونین کے تعاون سے مفلس اور ناداروں میں قربانی کا اہتمام کرتے ہوئے عید کی خوشیوں میں انہیں ہمیشہ یاد رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ 2021 میں تقریباً 5 ہزار افراد تک قربانی کا گوشت پہنچایا گیا۔ ہر سال 15 سے 20 عدد گائے اور 25 سے 30 عدد بکرے و دُنبے قربان کیے جاتے ہیں۔

ایک گائے کی قربانی 70,000 سے 75,000 روپے۔ ایک بکرے، دنبے کی قربانی 20,000 سے 25,000 روپے۔

فراہمی آب پروجیکٹ







علاقے میں پانی کی قلت ایک اہم مسئلہ ہے کیونکہ سخت سردی اور برفباری کے باعث پانی نالوں میں ہی جم کر رہ جاتا ہے، چنانچہ اس مسئلہ کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے جامعہ نے اپنے معاونین کے تعاون سے ہر محلہ میں صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے تقریباً 200 سے زائد پانی کے ٹینک تعمیر کروادیا ہے۔

ایک واٹر ٹینک کا تخمینہ: 180,000 ایک لاکھ اسی ہزار روپے سے 200,000 دو لاکھ روپے

تقسیم راشن پروگرام



جامعہ بلتستان الاسلامیہ کے زیر اہتمام رمضان المبارک کے علاوہ حسبِ ضرورت سال کے مختلف موسموں میں غریبوں کی دلجوئی کے لیے راشن پیکج تقسیم کیے جاتے ہیں، یہ پیکیج مختلف محسنین کے مشترکہ تعاون سے تقسیم کیے جاتے ہیں اور سینکڑوں سفید پوش خاندان اس پیکیج سے مستفید ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ محسنین کا یہ عمل اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ آمین۔

فی راشن کی قیمت: 4000 روپے۔ 300 خاندانوں میں تقسیم کے لئے۔

عمومی اعانت

مختلف اوقات میں راشن، کپڑے، کوٹ، بنیان، کمبل، بوٹ اور کھجور کی تقسیم سے علاقے کے نادار اور غریب سب مستفید ہوتے ہیں۔ اسی طرح ناگہانی آفات مثلاً سیلاب، آتشزدگی یا کسی بھی مصیبت کے موقع پر بھی ادارہ متاثرین کی حتی الامکان مالی معاونت کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

اتحاد ملت کا داعی



جامعہ بلتستان الاسلامیہ کے اساتذہ کرام علاقہ شگر کی سیاسی و مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور علاقے میں اتفاق واتحاد کی فضا کو برقرار رکھنے کے لیے مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں سے باہمی ملاقات اور مشاورت کرتے رہتے ہیں اور امن وامان کے حوالے سے علاقے میں ہونے والے مختلف اجتماعات اور اجلاس میں شریک ہوتے رہتے ہیں، اس مقصد کے لیے سیاسی بصیرت رکھنے والے علماء کرام پر

مشتمل کمیٹی مقرر ہے، جس کی قیادت جامعہ کے مجلس عمل کے رئیس وسابق مدیر جامعہ، ضلعی زکوٰۃ کمیٹی کے چیئرمین اور امن کمیٹی کے رکن فضیلۃ الشیخ سید عبد اللہ شاہ حفظہ اللہ کرتے ہیں، اس کمیٹی کے دیگر ممبران میں مولانا عبد المتین امیر جماعت اہلحدیث شگر، مولانا ابراہیم خلیل، جناب ماسٹر محمد ہارون، جناب سید مصطفی عارف اور جناب حاجی محمد اسلم سیف شامل ہیں۔

ٹرانسپورٹ سہولت

جامعہ میں دیگر سہولیات کے ساتھ ساتھ طلباء واساتذہ کے لیے ٹرانسپورٹ کی سہولت بھی میسر ہے، چنانچہ ایک ویگن جامعہ کے بزرگ اساتذہ کو روزانہ صبح گھروں سے لاتی اور شام کو چھوڑتی ہے۔ جبکہ مہمانوں کی خدمت، اساتذہ کے دعوتی وتبلیغی دوروں، طلباء کو تعطیلات کے وقت گھروں سے لانے اور چھوڑنے اور تفریحی اور مطالعاتی اور دیگر ضروری کاموں کے لیے مزید دو گاڑیاں وقف ہیں۔ اس طرح تین عدد گاڑیاں جامعہ کے زیرِ استعمال ہیں۔



اسلامک اکیڈیمی آف سکردو



دعوت وتبلیغ کے میدان میں اسلامی مراکز کوکلیدی اہمیت حاصل ہے،معاشرے کی اصلاح،نوجوانوں کی تعلیم وتربیت اور رفاہی وفلاحی خدمات کوتوسیع دینے کے لیے جامعہ نے سکردو شہر میں ایک مرکز ’’اسلامک اکیڈمی سکردو‘‘ کے نام سے قائم کیا۔13 کنال پر محیط وسیع رقبے پر یہ مرکز 1990 میں قائم کیا گیا۔یہ اسلامی مرکز درج ذیل تعلیمی،دعوتی اور فلاحی منصوبوں پر مشتمل ہے:



جامع مسجد أبی العباسؓ

اس اسلامی مرکز میں 1990 سے قائم شدہ جامع مسجد ابی العباسؓ میں گذشتہ 30 سالوں سے خطباتِ جمعہ،درسِ قرآن وحدیث کے ذریعہ دعوت وتبلیغ کا کام جاری ہے۔



مدرسہ أبی العباسؓ الاسلامیہ

اسکولز،کالجز،یونیورسٹیز اور سکردو شہر میں مقیم گھرانوں کے بچوں کی دینی تعلیم وتربیت کی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے اس مدرسہ کا قیام عمل میں لایا گیا، اس وقت مدرسہ میں 80 سے زائد طلباء وطالبات زیرِتعلیم ہیں۔



اکیڈیمی ہاسٹل سکردو

عصری علوم کے خواہشمند غریب طلباء کی آسانی کے لیے سکردو شہر میں جدید ہاسٹل کا قیام عمل میں لایا گیا ہے، تاکہ طلباء کو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق تعلیم وتربیت کے میدان میں جدید ٹیکنالوجی کی تربیت دی جاسکے۔ ہاسٹل میں اسکولز، کالجز اور یونیورسٹیز کے ریگولر طلباء کے لیے قیام وطعام کے ساتھ ساتھ اصلاح عقیدہ، ذہنی وفکری تربیت اور خالص دینی ماحول فراہم کیا جاتا ہے۔ ہاسٹل میں اس وقت 30 طلباء قیام پذیر ہیں۔



تجارتی مرکز

جامعہ اور اسلامی مرکز ''اسلامک اکیڈیمی'' کے اخراجات کا بوجھ کم کرنے کے لیے جامعہ نے سکردو شہر میں اسلامک سینٹر کے ساتھ ایک تجارتی مرکز قائم کیا ہے۔ تجارتی مرکز کے اندر اب تک 17 دکانیں بنائی گئی ہیں اور آنے والے سالوں میں مزید 50 دکانوں کی تعمیر کا منصوبہ زیر غور ہے۔ یہ تجارتی مرکز جامعہ کی تعلیمی، دعوتی اور فلاحی پروگراموں اور منصوبوں کی تکمیل میں معاون ثابت ہوگا۔ ان شاء اللہ۔

ایک دُکان کی تعمیر کا تخمینہ: 500000 پانچ لاکھ روپے ہے۔



مسافر خانہ۔

اسلامک اکیڈیمی سکردو میں مسافر خانہ کی سہولت بھی دستیاب ہے۔تاکہ مسافروں اور بیماروں کو ہنگامی صورتِ حال میں بروقت رہائش کی سہولت کی میسر ہو سکے۔



مہمان خانہ

اس مرکز میں ایک مہمان خانہ بھی قائم ہے،تاکہ جامعہ کی زیارت اوراس کی تعلیمی، دعوتی اور رفاہی منصوبوں کے معائنہ کے لیے آنے والے معزز مہمانوں کو قیام وطعام کی سہولتیں مہیا کی جا سکے۔



ابی العباس میت خانہ

سکردو شہر اوراس کے مضافات میں احباب جماعت کی ضروریات کے پیش نظر ادارہ نے ایک اور انسانی خدمت فراہم کی ہے، چنانچہ محسنین کے تعاون سے اسلامک اکیڈیمی کی ملحقہ عمارت میں مغسلہ ابی العباس کے نام سے ”میت خانہ“ کی سہولت فراہم کی گئی ہے، جہاں شرعی آداب اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق میت کو غسل دینے کا فریضہ سرانجام دیا جاتا ہے۔

راولپنڈی مسافر خانہ



گلگت بلتستان کے سینکڑوں افراد تلاش روزگار، تعلیم، علاج ومعالجہ، تجارت وکاروبار، عدالتی مقدمات میں سماعت اور دیگر اہم امور کی انجام دہی کے لیے راولپنڈی اور اسلام آباد کا سفر کرتے ہیں اور پھر سکردو وگلگت سفر کرنے کے لیے پاکستان کے تمام شہروں سے ان مسافروں کو راولپنڈی اور اسلام آباد کا رخ کرنا پڑتا ہے، اکثر وبیشتر ان مسافروں کو رات راولپنڈی یا اسلام آباد میں قیام کرنا پڑتا ہے، صاحب حیثیت افراد سہولیات سے مزین لگژری ہوٹلوں کا رخ کرتے ہیں تاہم غریب افراد کو عدم استطاعت کے باعث سخت مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ گاہے گاہے یہ غریب لوگ سرد اور گرم موسم کی سختیاں جھیلتے جھیلتے لٹیروں کے ہاتھوں اپنے مال واسباب سے بھی محروم ہوجاتے ہیں۔

چنانچہ ان تمام مشکلات اور مسائل کو مدنظر رکھ کر 6 فروری 2020 کو راولپنڈی کے علاقہ گولڑہ موڑ، شمس کالونی کے نزدیک مسافروں، مریضوں اور طلباء کے لیے دومنزلہ مکان بطور مسافر خانہ 42 لاکھ روپے میں خریدا ہے۔ الحمدللہ! آپ مخیر حضرات کے بھرپور تعاون سے اس دومنزلہ مکان کی پوری قیمت ادا کی جاچکی ہے۔ البتہ اس کی مسلسل دیکھ بھال اور نگرانی کے لیے ایک مستقل نگران کا مشاہرہ اور ساتھ ساتھ مسافر خانہ میں پانی، گیس اور بجلی کے ماہانہ اخراجات کی ادائیگی کے لیے آپ حضرات کی مدد اور تعاون کی ضرورت ہمیشہ رہے گی۔ مسافر خانہ کا سالانہ خرچہ تین لاکھ پچاس ہزار روپے سالانہ ہے۔

تعلیمی دورانیہ اور تعطیلات

جامعہ میں تعلیمی دورانیہ تقریبا دس ماہ پر مشتمل ہے جو یکم مارچ سے شروع ہو کر نصف دسمبر تک ہوتا ہے سالانہ تعطیلات دو ماہ ہوتی ہیں، عید الاضحیٰ کے موقع پر بھی دس روز کی تعطیل ہوتی ہے جبکہ ہفتہ وار چھٹی جمعہ کو ہوتی ہے۔

طلبہ کی کفالت اور وظائف

جامعہ کے تمام شعبوں میں تعلیم مفت دی جاتی ہے، طلبہ سے تعلیمی، رہائشی یا کسی اور قسم کی مد میں کوئی فیس وصول نہیں کی جاتی، جبکہ نصاب کی کتابیں طلبہ کو عاریتاً دی جاتی ہیں، طلبہ کو وظیفہ، کھانا، علاج اور دیگر ضروریات بھی مہیا کی جاتی ہیں، جسے اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم اور نیک بندوں کے تعاون کے ذریعہ سے پورا فرماتا ہے۔



نظامِ امتحان





جامعہ کے تمام تعلیمی شعبوں میں سال میں دو امتحانات لیے جاتے ہیں.

1۔ششماہی امتحان 2۔سالانہ امتحان

جامعہ کی اسناد

جامعہ بلتستان الاسلامیہ کی طرف سے جاری ہونے والی اسناد کی تفصیل اس طرح سے ہے۔

1۔شہادۃ حفظ القرآن الکریم

2۔شہادہ المتوسطۃ فی العلوم العربیۃ والاسلامیہ۔

3۔شہادۃ الثانویۃ فی العلوم العربیہ والاسلامیہ۔

4۔شہادۃ العالیۃ فی العلوم العربیۃ والاسلامیہ۔

جامعہ میں تشریف لانے والے ممتاز علماء، مشایخ اور عمائدین

جامعہ بلتستان الاسلامیہ کو اللہ تعالیٰ نے قومی اور بین الاقوامی شہرت سے نوازا ہے۔ تمام حلقوں میں یکساں مقبول یہ ادارہ اپنی ظاہری خوبصورتی کے ساتھ ساتھ ایک معیاری تربیت گاہ بھی ہے۔ جس کی نیک نامی اور اچھی شہرت کی وجہ سے دنیا بھر سے ممتاز علماء، مشایخِ عظام اور عمائدین کی بڑی تعداد جامعہ میں تشریف لاتے رہے۔ خصوصاً جامعہ میں منعقد ہونے والے پروگرام، سیمنار، تقریبات اور کانفرنسوں میں اہل علم شریک ہوتے رہے۔ اور جامعہ کے بارے میں اپنے تاثرات زائرین کی کتاب میں لکھتے رہے۔ اس کی تفصیل کافی طویل ہے۔ لیکن ہم یہاں صرف چند زائرین کے نام لکھنے پر اکتفا کرتے ہیں۔ عالم اسلام کی وہ عظیم شخصیات جو جامعۃ بلتستان الاسلامیۃ کا دورہ کر چکی ہیں اور جامعہ کو خراج تحسین پیش کر چکی ہیں ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں:

1. محدث العصر علامہ سید بدیع الدین الرشدی رحمہ اللہ۔ سابقہ امیر جمعیت اہلحدیث سندھ
2. محدث العصر علامہ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ۔ امیر جمعیت اہلحدیث سندھ
3. سنیٹر پروفیسر ساجد میر حفظہ اللہ۔ امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان
4. پروفیسر حافظ محمد سلفی حفظہ اللہ۔ ناظم اعلی جامعہ ستاریہ الاسلامیہ کراچی
5. پروفیسر عبدالرحمن لدھیانوی رحمہ اللہ۔ سابق صدر امتحانات وفاق المدارس السّلفیہ پاکستان
6. مولانا میاں فضل حق رحمہ اللہ۔ سابق امیر مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان
7. علامہ خلیل احمد حامدی رحمہ اللہ۔ سابق سکریٹری جنرل جماعت اسلامی پاکستان
8. پروفیسر ڈاکٹر اسرار احمد رحمہ اللہ۔ سابق رئیس تنظیم اسلامی پاکستان
9. مولانا گلزار احمد مظاہری رحمہ اللہ۔ سابق رئیس اتحاد علماء پاکستان
10. جناب ڈاکٹر مصباح الرحمن حفظہ اللہ۔ اسلامک انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد۔
11. جناب حافظ مقصود احمد حفظہ اللہ۔ ناظم اعلی جمعیت اہلحدیث اسلام آباد

12. حافظ ڈاکٹر محمد انور حفظہ اللہ۔ پروفیسر اسلامک انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد
13. جناب محمد یوسف فاروقی حفظہ اللہ۔ڈائریکٹر شریعہ اکیڈمی اسلامک انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد
14. سنیٹر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی حفظہ اللہ۔رہنما جمعیت علماء اسلام بلوچستان۔
15. محترم فضیلۃ الشیخ سعید احمد شاہ حفظہ اللہ،رئیس المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر کراچی
16. محترم فضیلۃ الشیخ عثمان صفدر حفظہ اللہ، مدیر المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر کراچی
17. محترم فضیلۃ الشیخ عبداللہ شمیم حفظہ اللہ، مدرس المعہد السّلفی کراچی

اس کے علاوہ دیگر ملکی معروف ومشہور دینی وسیاسی شخصیات نے اس دینی ادارے کا دورہ کیا ہے اور اس کی تعلیمی، دعوتی اور فلاحی سرگرمیوں کا جائزہ لے کر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا ہے، فجزاہم اللہ خیرا۔

جامعہ بلتستان الاسلامیہ ہم نصابی سرگرمیاں

جامعہ بلتستان الاسلامیہ میں طلبہ وطالبات تعلیم کے ساتھ ساتھ درج ذیل ہم نصابی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔

1۔ہفتہ وار جلسہ اصلاح البیان 2۔مقابلہ حسن قراءت 3۔مقابلہ حفظ حدیث

4۔سالانہ مطالعتی وسیاحتی پروگرام

جامعہ میں طلباء کے لیے سہولیات ومراعات

جامعہ بلتستان الاسلامیہ میں طلبہ وطالبات کو درج ذیل سہولیات ومراعات حاصل ہیں۔

1۔مفت درسی کتب 2۔مفت قیام وطعام کی سہولت 3۔ ماہانہ وظیفہ 4۔سالانہ دو جوڑے لباس 5۔سردیوں میں گرم کپڑے،کوٹ، جراب، بوٹ،سویٹر اور کمبل۔ 6۔سالانہ امتحانات کے موقع پر نقد انعامات۔

پیام تشکر

بسم اللہ والحمد للہ والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ وبعد !

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اللہ رب العزت نے ہم سب کو بخیر و عافیت دین متین کی خدمت کی توفیق سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی کاوشوں کو شرف قبولیت سے نوازے، آمین۔

معزز معاونین و محسنین ! منتظمین جامعہ بلتستان الاسلامیہ اس امر سے بخوبی آگاہ ہیں کہ آپ مخیر حضرات نے عرصہ دراز سے طلباء و اساتذہ کی کفالت، دعوت و تبلیغ اور رفاہی خدمات کے میدان میں فلاحی ادارہ جامعہ بلتستان الاسلامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے، ہماری دعا ہے کہ اللہ پاک تمام معاونین کی جان، مال اور اولاد کی حفاظت فرمائے اور ان کے کاروبار میں دن دگنی رات چگنی ترقیاں عطا فرمائے، نیز اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے دین حنیف کی خدمت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

معزز احباب کرام! بلتستان پاکستان کا پسماندہ ترین علاقہ ہے اور مقامی جماعت نہایت قلت میں ہونے کے ساتھ ساتھ معاشی طور پر بھی غیر مستحکم ہے، لہذا مخیر حضرات سے دردمندانہ اپیل ہے شگر بلتستان میں تعلیمی، دعوتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے جامعہ بلتستان الاسلامیہ کے ساتھ بڑھ چڑھ کر تعاون فرمائیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس ربط و تعلق کو دوام بخشتے ہوئے ہماری سرپرستی جاری رکھیں گے۔ ان شاء اللہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو صحت، ایمان اور عمل صالح کی طویل زندگی نصیب فرمائے۔ آمین۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

منجانب:

منتظمین جامعہ بلتستان الاسلامیہ

آپ کی زکوۃ، عطیات، خیرات اور صدقات کا بہترین مصرف
جامعہ بلتستان الاسلامیہ وزیر پور شگر سکردو بلتستان

رابطہ نمبرز برائے معلومات :

الشیخ عبد المتین عبد القیوم (امیر جمعیت اہلحدیث شگر)	0355-4294571
الشیخ عبد الستار محمد (مدیر الجامعہ)	0355-4365606
الشیخ سید عبد اللہ شاہ (رئیس مجلس عمل)	0344-2025829
الشیخ عبد السلام ابراہیم (مدیر مالیات)	0355-5106695
الشیخ عبد القادر عبد الحق (مدیر تعلیم)	0355-5038405
الشیخ شریف انور (ناظم تعمیرات)	0355-5414501

مؤدبانہ التماس

جامعہ بلتستان الاسلامیہ شگر بلتستان میں ایک تعلیمی، دعوتی اور رفلاحی ادارہ ہے جس میں مختلف کارہائے خیر میں آپ حضرات کے تعاون سے دینی، دعوتی اور رفلاحی خدمات انجام پار رہے ہیں، آپ سے مؤدبانہ التماس ہے کہ اپنی زکوۃ، صدقات، عطیات اور خیرات جامعہ بلتستان الاسلامیہ کو دیکر تعلیمی، دعوتی اور فلاحی کاموں میں ہمارے معاون بن جائیں. جزاکم اللہ خیرا.

عطیات جمع کرانے کیلئے

Title: Jamia Baltistan Al Islamia



Muslim Commercial Bank Of Pakistan
IBAN: Pk42 MUCB 0143102010020270
Main Bazar Hussaini Chowk Skardu, Baltistan,



National Bank of Pakistan.
IBAN: PK10 NBPA 2175004068730065
Shigar Branch, Shigar Skardu, Baltistan



جامعة بلتستان الإسلامية



ضلع شگر بلتستان میں عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ ایک تعلیمی، دعوتی وفلاحی ادارہ



خصوصیات

- اسلامی وعصری علوم کا حسین امتزاج
- اعلیٰ تعلیم یافتہ اساتذہ کی تدریسی خدمات
- وفاق المدارس السّلفیہ کے امتحانات کی سہولت
- بیرون ملک اعلیٰ تعلیم کے نادر مواقع
- عصری تعلیم کیلئے سکردو میں ہاسٹل کی سہولت
- کمپیوٹر لیب کے ذریعہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم

سہولیات

- مفت قیام وطعام اور ہمہ وقت نگرانی
- میرٹ کے حساب سے کلاس وار ماہانہ وظائف
- سالانہ دو مرتبہ وردی، بوٹ اور عوض سلائی کی فراہمی
- ابتدائی علاج ومعالجہ کیلئے فری ڈسپنسری کی سہولت
- جسمانی صحت وتندرستی کیلئے کھیل اور ورزش کا اہتمام
- مطالعہ کیلئے وسیع ذخیرہ کتب پر مشتمل لائبریری

دعوتی وفلاحی خدمات

- 28 برانچیں نونہالوں کی تعلیم وتربیت میں مصروف
- سستے انصاف کی فراہمی کیلئے دار الإفتاء والقضاء کا قیام
- دعوت وتبلیغ کیلئے سینکڑوں مساجد ومدارس کی تعمیر
- سہ ماہی تبلیغی، دعوتی اور اصلاحی پروگرام
- پینے کے صاف پانی کیلئے کنوؤں اور واٹر ٹینکوں کی تعمیر
- راولپنڈی اور سکردو میں مسافر خانہ کا قیام

مزید تفصیلات، قیمتی تجاویز اور مفید مشوروں کے لئے:

jamia.bln jbi.edu.pk@gmail.com

• جمع وترتیب: اکرم الٰہی • کمپیوٹر ڈیزائننگ: محمد امین آسی